

عَلَمُ الْعِلْمِ وَالْأَعْمَالِ عَظِيمُ الشِّيمِ

قطعہ تاریخیہ بوفاتہ الشاہ عطاء اللہ البخاری رحمۃ اللہ علیہ

جِلُّ الْقَضْلِ خَطِيبُ الذَّرَاتِ الْحَكَمِ

(کوہ فضل نادر حکمتوں کے خطیب)

عَلَمُ الْعِلْمِ وَالْأَعْمَالِ عَظِيمُ الشِّيمِ

(علم و عمل کے پرچم کمال کی عادات والے)

نُكْتُ بَادِرًا لَمْ تُحَطِّبْتَهُ مُرْتَجِلًا

(جن کی فی البدیہہ تقریر بے ساختہ نکتے ہوتے تھے)

حَيْرَانٌ لِّتَعَالِيهِ شَدِيدُ النِّقَمِ

(کہ سخت سخت نکتہ چیں ان کی بلند پروازی سے حیران تھے)

عَرَبٌ عَامِرَةٌ لَوْ سَبَعُوا خُطْبَتَهُ

(خالص عرب لوگ اگر ان کی تقریر سن لیتے)

رَجَعُوا عَنِ كَلِمَاتِ رَضَخُوا لِلْعَجَمِ

(تو ان سب باتوں سے رجوع کر لیتے جو عجیبوں کے سر پر پھینک ماری ہے)

عَجَمٌ قِيلَ لَهُمْ لَيْسَ فَيُصِخُّ فِيهِمْ

(وہ عجیب قوم جن کے بارہ میں یہ کہا گیا ہے کہ ان میں نصیح و پرکوبہ نہیں سکتا)

بِتَلَاقِيهِ لِصَاحُوا بِبَلِيٍّ أَوْ نَعَمِ

(ان کی ملاقات پر وہ لوگ چیخ اٹھتے کہ ضرور ضرور یا ہاں ہاں ہوتا ہے)